شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

۸۔اکتوبر

تَزَل زَل
مسلسل
زمیں ہل گئی ہے
پہاڑوں کے ٹکڑے
اڑنے لگے ہیں
دراڑیں ہیں ہر سُو
مکانوں کا ملبہ
دکانوں کی مٹی
پہاڑوں کے پتھر
لاشوں کے اوپر
اللہ اکبر
ایک اُن میں عورت
زندہ ہے اب تک
وہ ہلنے سے قاصر
نکلنے سے قاصر
کہ ملبہ پڑا ہے
ٹانگوں کے اوپر
ساتھ اُس کے
بھائی کا
لاشہ پڑا ہے

کتے
کئی دن کے بھوکے
آنے لگے ہیں
لاشِ برادر کو
کھانے لگے ہیں
ایسے میں
جذبۂ ہمشیر دیکھو
جسم پارہ پارہ
درماندہ حالت
خونیں لبادہ
زخموں میں ڈوبی
مرتے ہوئے بھی
نہیں ہارتی ہے
کتوں کو
ملبے کے ٹکڑوں سے
دھتکارتی ہے
پتھر مارتی ہے
کہ وہ
اُس کے بھائی کا
لاشہ نہ نوچیں